سیف الدین این۔ زومکاوالا

جناب سیف الدین این۔ زومکاوالا ای ایف یو گروپ کے ساتھ ۱۹۶۴ء سے منسلک ہیں۔ وہ بحیثیت جنرل منیجر کریڈٹ اینڈ کامرس انشورنس کمپنی کے لئے بھی فرائض انجام دے چکے ہیں جو متحدہ عرب امارات میں ای ایف یو گروپ کی ایک انشورنس کمپنی تھی۔ انہوں نے ای ایف یو جنرل انشورنس لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے ۱۰ جولائی ۱۹۹۰ء تا جولائی ۲۰۱۱ء خدمات انجام دیں، بعدازاں انہیں کمپنی کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔

وہ آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ، ای ایف یو سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے چیئرمین اور ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ کے ڈائریکٹر ہیں جو کہ تمام ای ایف یو گروپ کی کمپنیز ہیں۔ سیف الدین این۔ زومکاوالا فروری ۱۹۹۹ء تا جولائی ۲۰۱۱ء ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ کے چیئرمین بھی رہے ہیں۔

وہ بورڈ آف جرمن پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ڈائریکٹر اور درج ذیل کے بورڈ آف گورنرز میں شامل ہیں:

شوکت خانم میموریل ٹرسٹ اینڈ ریسرچ سینٹر
برہانی اسپتال
سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن
فخرِ امداد فاؤنڈیشن

حسن علی عبداللہ

جناب حسن علی عبداللہ چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ اور پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورنینس (پی آئی سی جی) سے سرٹیفائیڈ ڈائریکٹر بھی ہیں۔

وہ ای ایف یو جنرل انشورنس لمیٹڈ کے ساتھ ۱۹۷۹ء سے منسلک ہیں اور ۲۰۱۱ء سے کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو ہیں۔ وہ ڈائریکٹر ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ۔ آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ، ای ایف یو سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، ٹورزم پروموشن سروسز (پاکستان) لمیٹڈ (سرینہ ہوٹلز کے مالکان) اس کے علاوہ وہ آغا خان اسپتال و میڈیکل کالج فاؤنڈیشن کے اعزازی خازن اور آغا خان یونیورسٹی فاؤنڈیشن (پاکستان برانچ) جنیوا کی نیشنل کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ وہ چیئر مین انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان اور انسٹی ٹیوٹ آف فنانشل مارکیٹس آف پاکستان کے ڈائریکٹر بھی ہیں۔ جناب حسن علی ۱۹۷۶ء تا ۲۰۰۲ء آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک انسٹی ٹیوشن کی مختلف کونسل اور کمیٹیوں کے بورڈ میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ ۲۰۱۱ء میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورنینس کے ڈائریکٹر رہے ہیں، اور وہ سال ۲۰۰۸ء اور سال ۱۱-۲۰۱۰ء کیلئے بھی انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئر مین رہے۔ ۲۰۱۱ء کے لئے فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ایگزیکٹیو کمیٹی ممبر اور ۱۵-۲۰۱۴ء میں پاکستان انشورنس انسٹی ٹیوٹ کے چیئر مین بھی رہے ہیں۔

عبدالرحمٰن حاجی حبیب

جناب عبدالرحمٰن حاجی حبیب بزنس کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ آر اگ گروپ کے چیئرمین رہے ہیں۔ وہ ۷۲-۱۹۷۱ء میں کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر رہے ہیں اور ۷۷-۱۹۷۶ء میں فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر بھی رہے۔

جناب عبدالرحمٰن حاجی حبیب گزشتہ ۳۶ سالوں سے ای ایف یو کے ساتھ وابستہ ہیں۔

محمود لوٹیا

جناب لوٹیا پنجاب یونیورسٹی سے بی ایس سی اور چارٹرڈ انشورنس انسٹی ٹیوٹ آف یو کے (ACII) کے ایسوسی ایٹ ہیں۔ انہوں نے اپریل ۱۹۷۴ء میں اپنا انشورنس کیریئر شروع کیا اور ایم اینڈ جی ری انشورنس کمپنی یو۔ کے۔ میں تربیت حاصل کی۔ اپریل ۱۹۷۷ء سے انہوں نے آدم جی انشورنس کمپنی لمیٹڈ اور کمرشل یونین ایشورنس پاکستان برانچ اور بیرونِ ملک ابوظہبی نیشنل انشورنس کمپنی کے ساتھ کام کیا۔ ۱۹۸۹ء میں وہ ابوظہبی چلے گئے جہاں ابوظہبی نیشنل انشورنس کمپنی کے لئے خدمات انجام دیں۔ اگست ۱۹۹۱ء میں پاکستان واپسی پر انہوں نے ای ایف یو جنرل انشورنس لمیٹڈ میں شمولیت اختیار کی اور موجودہ طور پر کمپنی کے ٹیکنیکل آپریشنز بشمول انڈر رائٹنگ، کلیمز اور ری انشورنس کے انچارج ہیں۔ وہ سینئر ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

جناب لوٹیا انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ساتھ ۱۹۸۰ء سے مختلف حیثیتوں میں منسلک رہے اور تقریباً تمام ٹیکنیکل کمیٹیوں میں خدمات انجام دی ہیں۔ وہ سال ۲۰۱۴ء-۲۰۱۵ء کے لئے چیئرمین تھے۔

وہ پی آئی سی جی کی جانب سے سرٹیفائیڈ ڈائریکٹر ہیں اور موجودہ طور پر ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز۔ ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے بورڈز میں ڈائریکٹر کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

منیر آر۔ بھیم جی

جناب منیر آر۔ بھیم جی، لندن سے سوشل سائنسز میں گریجویٹ (آنرز) ہیں۔ وہ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن گارمنٹس (پاکستان) (پرائیویٹ) لمیٹڈ، ای ایف یو لائف ایشورنس لمیٹڈ اور آلیانز ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے ڈائریکٹر بھی ہیں۔

جناب منیر آر۔ بھیم جی جولائی ۱۹۹۳ء سے ای ایف یو کے ساتھ منسلک ہیں۔

طاہر جی۔ ساچک

جناب طاہر جی۔ ساچک نے برطانیہ میں تعلیم حاصل کی اور بورن ماؤتھ یونیورسٹی سے بزنس اسٹیڈیز میں گریجویشن کیا جبکہ لیورپول یونیورسٹی سے مینجمنٹ اسٹیڈیز میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ بھی حاصل کیا۔ اپنی تعلیم کے بعد انھوں نے برٹش سول سروس جوائن کی اور ۵ سال بعد لائف ایشورنس میں کیریئر بنانے کا فیصلہ کیا۔ وہ برطانیہ کی مرکزی لائف ایشورنس کمپنیز الائیڈ ڈمنبر، ٹرائیڈنٹ لائف اور سنچری لائف میں کلیدی عہدوں پر فائز رہے اور ۱۹۹۴ء میں پاکستان آ کر ای ایف یو لائف کو جوائن کیا۔

وہ ای ایف یو لائف کے مینجنگ ڈائریکٹر، آلیانز۔ ای ایف یو ہیلتھ انشورنس لمیٹڈ کے وائس چیئرمین، پاکستان انشورنس انسٹی ٹیوٹ کے موجودہ چیئرمین اور پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس سے ''سرٹیفائیڈ ڈائریکٹر'' بھی ہیں۔

علی رضا صدیقی

جناب علی رضا صدیقی جے ایس پرائیویٹ ایکویٹی میں پارٹنر ہیں۔ ۲۰۰۵ء تا ۲۰۱۰ء وہ جے ایس انویسٹمینٹس لمیٹڈ میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر بھی تھے۔ جے ایس گروپ میں شمولیت سے قبل وہ ہیوسٹن میں اے آئی ایم (AIM) انویسٹمینٹس میں اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ رہے جو انویسکو پی ایل سی (INVESCO Pls)(سابق ایمویشکیپ پی ایل سی AMVESCAP Plc) کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے۔ اے آئی ایم میں جناب صدیقی اس ٹیم کا حصہ تھے جو فکسڈ انکم ایسیٹ میں ۶۰ بلین امریکی ڈالر کی مینجمنٹ کی ذمے دار تھی۔

جناب صدیقی بینک اسلامی پاکستان لمیٹڈ، پاکستان انٹرنیشنل بلک ٹرمینلز لمیٹڈ، مہوش اینڈ جہانگیر صدیقی فاؤنڈیشن، فخر امداد فاونڈیشن اور فیوچر ٹرسٹ کے بورڈز میں بھی فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ وہ اکنامکس اور گورنمنٹ کے شعبوں میں ڈبل میجرز کے ساتھ کارنیل یونیورسٹی سے بیچلرز ڈگری کے حامل ہیں۔

محمد اقبال منکانی

جناب محمد اقبال منکانی نے اپنے کیریئر کا آغاز ایسٹرن فیڈرل یونین انشورنس کمپنی میں ۱۹۶۸ء میں بطور جونیئر آفیسر سے کیا۔ ۱۹۷۰ء میں انہوں نے سائیٹ کراچی میں ای ایف یو کی پہلی برانچ کے قیام میں معاونت کی۔

جناب منکانی کو ڈیپوٹیشن پر کریڈٹ اینڈ کامرس انشورنس کمپنی، دبئی بھیجا گیا۔ جو ای ایف یو کا ایک جوائنٹ وینچر تھا، جہاں پر انہوں نے مختلف سینئر عہدوں پر فرائض انجام دیئے۔

۲۰۰۱ء میں جناب منکانی سے عزت مآب دبئی کے حکمران کے ایگزیکٹیو آفس اور دبئی اسلامک بینک کی جانب سے پہلی مقامی تکافل کمپنی دبئی اسلامک انشورنس اینڈ ری انشورنس کمپنی کے قیام میں تعاون کرنے کی درخواست کی گئی۔ اس کمپنی کی طرف سے جناب منکانی نے ۲۰۰۹ء میں کویت میں تکافل کمپنی کے قیام میں تعاون فراہم کیا۔ وہ ایمیٹی (AMITY) ہیلتھ کے بورڈ ممبر بھی رہے جو دبئی اسلامک انشورنس اور جنوبی افریقہ کی اجیلیٹی (AGILITY) ہیلتھ کا مشترکہ ادارہ ہے۔ وہ دبئی اسلامک انشورنس میں ۲۰۱۲ء تک جنرل منیجر اور چیف آپریٹنگ آفیسر کی حیثیت سے فائز رہے بعد ازاں انہوں نے اپنی کنسلٹنگ کمپنی ایم آئی ایم بزنس کنسلٹینٹس قائم کی۔

جناب منکانی یو اے ای انشورنس انڈسٹری کا ۴۲ سال تک حصہ رہے اور ۲۰۱۲ء تک تکافل انڈسٹری کی نمائندگی کرنے والے دبئی چیمبر آف کامرس کے تحت یو اے ای انشورنس بزنس گروپ کے ۲ بار ممبر منتخب ہوئے۔

وہ ملائیشیا اور متحدہ عرب امارات وغیرہ میں انشورنس کے حوالے سے متعدد سیمینارز کے مستقل مقرر (Speaker) بھی رہے۔ جناب منکانی حیاتِ طیبہ، ایران میں ڈائریکٹر اور دبئی میں کینیڈین بزنس کونسل، انسٹی ٹیوٹ آف انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ کینیڈا اور کینیڈین مارکیٹنگ ایسوسی ایشن کے ایک فعال ممبر رہے۔

سعد علی بھیم جی

جناب سعد علی بھیم جی نے انشورنس اور رِسک مینجمنٹ میں ایم ایس سی اور اِکنامکس میں بی ایس سی کیا ہے۔ وہ چارٹرڈ انشورنس انسٹی ٹیوٹ کے ایسوسی ایٹ (ACII) بھی ہیں۔ جناب سعد بھیم جی اے اون (AON) رِسک سولوشنز (AON Canada) میں ستمبر۲۰۱۳ء سے بحیثیت منیجر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اے اون میں شمولیت سے قبل جناب سعد یونائیٹڈ انشورنس بروکرس (UIB) لندن، یو کے میں نومبر ۲۰۰۹ء تا ۲۰۱۳ء اکاؤنٹ ایگزیکٹیو کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔